سوال

(323) سورۃ ق جمعہ کے دن پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ام ہشام رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے سورۃ ق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے یاد کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے ہر جمعہ پڑھا کرتے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دیتے ۔ (مسلم ۔ بحوالہ مشکوۃ مترجم ص868 ج1)

(الف) کیا یہ حدیث صحیح اورقابل عمل ہے ؟ (ب) کیا اس حدیث سے سورۃ ق کا جمعہ کے خطبہ میں پڑھنا کثرت سے ثابت ہوتا ہے یا کبھی کبھار ؟ (ج) خلیل کہتا ہے یہ روایت ایک عورت سے مروی ہے لہذا یہ مشکوک ہے کیونکہ اورکسی صحابی (مرد) سے اس کی تائید نہیں ہوتی لہذا یہ قابل عمل نہیں ہے ۔ آپ وضاحت فرمائیں کہ خلیل بھائی کی بات کہاں تک درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(الف) یہ حدیث صحیح ہے صحیح مسلم میں موجود ہے قابل عمل ہے ۔

(ب) اس حدیث سے سورۃ ق والقرآن المجید کا خطبہ جمعہ میں پڑھنا ثابت ہوتا ہے البتہ اس حدیث سے اس چیز کی مداومت وہمیشگی ثابت نہیں ہوتی کیونکہ صحیح مسلم میں ام ہشام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں : «لَقَدْ كَانَ تَنُّورُنَا وَتَنُّورُ رَسُولِ ا ِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَاحِدًا سَنَتَيْنِ أَوْ سَنَةً وَبَعْضَ سَنَةٍ» (الحدیث) ’’دو سال تک یا ایک سال اور دوسرے سال کا بعض حصہ ہمارا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تنور ایک تھا‘‘ (مسلم ۔ کتاب الجمعۃ باب تخفیف الصلاۃ، الخطبۃ)

(ج) خلیل بھائی کی بات درست نہیں دیکھئے قرآن مجید میں ہے :

قَالَت اِنَّ أَبِی يد عُوکَ لِيَجزِيَکَ أَجرَ مَا سَقَيتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَہُ --القصص25

’’اس نے کہا میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے پانی پلانے کی مزدوری دے پس جب وہ اس کے پاس آیا‘‘ موسیٰ علیہ السلام نے ایک ہی عورت کی خبر کو قبول فرمالیا اور اس عورت کے باپ کے پاس تشریف لے گئے پھر قرآن مجید میں ہے :

فَقَالَت هَل أَدُلُّكُم عَلَىٰٓ أَهلِ بَيتٍ يَكفُلُونَهُ لَكُم وَهُم لَهُ نَصِحُونَ - فَرَدَدنَٰهُ إِلَىٰٓ أُمِّهِ --القصص12

''پس اس نے کہا کیا میں تمہیں ایک گھر والے بتاؤں جو اس کی کفالت کریں واسطے تمہارے اور وہ اس کے خیر خواہ ہوں گے پس ہم نے لوٹا دیا اس کو اس کی والدہ کی طرف'' ایک ہی عورت کی بات کو فرعونیوں نے تسلیم کر لیا تھا تو ثابت ہوا ایک عورت کی خبر پیغمبروں ایمان والوں بلکہ کفر والوں کے نزدیک بھی مقبول ہے پھر اس مقام پر ام ہشام رضی اللہ عنہا اکیلی بھی نہیں بلکہ عمرہ بنت عبدالرحمن کی ہمشیرہ بھی یہی بات رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتی ہیں دیکھئے صحیح مسلم ج ا ص ۲۸۶ پھر خطبہ جمعہ میں قرآن مجید پڑھنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بھی رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں دیکھیں صحیح مسلم ج ا ص ۲۸۳ ''قال : کَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَأُ الْقُرآنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ'' ''نبی ﷺ کے دو خطبے تھے ان کے درمیان بیٹھتے قرآن پڑھتے اور لوگوں کو وعظ فرماتے''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1 ص247

محدث فتویٰ